وَمَن یَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ
الحمد للہ کہ درین ایام میمنت فرجام کتاب لاجواب موسوم بہ
گلدستهٔ کرامات
در ذکر کرامات حضرت شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی
در مطبع احمدی دهلی طبع

مرید خاص بنا کیا اور مریدی لا تخف اونکی حق مین ارشاد فرمایا من مولف افسر اہل صفا
حضرت غوث الثقلین + گشت محبوب خدا حضرت غوث الثقلین + جلوہ گر نور رخش گشت
بعالم چون ماہ + ماہ رو ماہ لقا حضرت غوث الثقلین + مخزن لطف و کرم مطلع انوار قدم
معدن جود و سخا حضرت غوث الثقلین + مرشد اہل صفا ہادی اقلیم ہدا + مظہر نور خدا حضرت
غوث الثقلین + گر تو خواہی کہ شوی اہل صفای سرور + بس بگو صبح و مسا حضرت غوث الثقلین

عرض حال مولف من بعد یہہ خاکپای خدام جناب عبد القادر غلام سرور خلف مفتی
غلام محمد لاہوری غفر اللہ لہ ذنوبہ وستر عیوبہ فی الدنیا والآخرہ کہ ایک مدت سے بدل باارادت دربار
شاہنشاہ گیلانی ہی مدت سی اپنی دل نیاز منزل مین ارادہ مصمم و دلیل مستحکم رکھتا تھا کہ کچھ
مناقب آنحضرت معدن برکت بدست ارادت جمع کر کر مریدان با اعتقاد و خادمان حق کے دیکھنے
کی ایک گلدستہ عجیب تیار کری پس ان دنون مین کہ اس حقیر نے کتاب مناقب غوثیہ کہ تصنیفات سے
من تالیف شیخ محمد صادق شہابانی ہی ایک محب باتوفیق سی پائی تو باوجود کم فرصتی و ملازمت
معاش ضروری کی کمر ہمت حسبت باندہ کر ترجمہ اوسکا بزبان اردو قریب الفہم خاص و عام کیا
کہ اوسکی مطالعہ سی عوام الناس محبت آساس ثواب عظیم و اجر اعظیم حاصل کرین اور یہہ گنہگار
نامہ سیاہ کی حق مین دعای مغفرت مانگین اور چونکہ اس کتاب کرامت مآب مین فقط ذکر کرامات
غوث الاعظم ہی لہذا گلدستہ کرامات موسوم ہوی اور ظاہر ہی کہ انسان ضعیف بنیان
سراسر مرکب خطا و نسیان ہی پس بھولن سراپا نسیان ہی اسیدوار احسان نظارگیان اولا انسان
ہی کہ اگر نظم و نثر اس کتاب مین سہو یا خطا جناب مولف ہی وقوع مین آئی ہووی تو بچشم عنایت
چشم پوشی کو کام فرماوین یا بجامہ عنایت شاملہ و قلم اصلاح او سپر اصلاح فرما کر انگشت
نمائی سی ہاتھہ اوٹہاوین حسن مولف ہی کی سالہا یہہ طرفہ تالیف + اور اس خاک کی لب
اوٹہائی کی خاک + بدست عفو ڈہاپے عیب ہی + اگر باوی حضار اہل ادراک اور واضح
رای مہر انجلای مریدان باارادت ہو کہ اس کتاب گلدستہ کرامات مین کل اکیانوین مناقب
جناب فلک رکاب محبوب سبحانی قدس اللہ سرہ السامی کی درج ہین اور عمر شریف بھی آنحضرت
معدن برکت کی اکیانوین سال کی تھی اگرچہ کرامات و خوارق عادات آنجناب کرامت مآ

ہماری ورثہ جانی کا بطرف آسمان کی تہا **غزل من مولف** غوث اعظم پیشوای دوجہان
مقتدای رہنمای دوجہان + خاندار خانہ پاک علی + مالک ملک سرای دوجہان + نور بخش
آفتاب و ماہتاب + گشت زو روشن ضیای دوجہان + نور چشم مصطفےٰ و مرتضےٰ + بود محبوب
خدای دوجہان + جسم پاک و سراپا نور بود + زین سبب شد مقتدای دوجہان + نام
پاکش بر زبانہا ورد شد + تا قیامت در سرای دوجہان + کس ندارد سرور لی کس کسی غیر
نوای بادشاہی دوجہان + **مناقب نہم دربیان ملنی بشارت حضرت**
امام حسن رضی اللہ تعالی عنہ کو جناب باری جل جلالہ وعم نوالہ
سی باب تولد ہونی حضرت محبوب سبحانی کے اولاد امجاد
حضرت امام ممدوح سے ثنا گویان محبوب سبحانی و وصافان غوث صمدانی
زبان حق ترجمان سی یون روایت کرتی ہین کہ ایک روز جناب امیر المومنین امام المسلمین
مخزن اخلاق حسن امام حسن رضی اللہ عنہ نی کشف دل و صفای باطن سی لوح محفوظ کو ملاحظہ
فرمایا تو واضح ہوا کہ اولاد شریف سید الشہدا امام حسین علیہ السلام سی نو امام ذوی الاحترام
پیدا ہونگی اور اپنی اولاد مین سی آپکو فقط ایک ہے امام ذوی الاحتشام پیدا ہونا ملاحظہ مین آیا
یہہ حال وہ صاحب کمال دیکھہ کر بدرگاہ لایزال متوجہ ہوی اور عرض کی کہ حضور نے
میری بہائی کی اولاد سی نو امام ہمام پیدا ہونا مقدر کیا اور بندہ کی اولاد سی فقط ایک ہے
امام کا پیدا ہونا تقدیر ہی اسباب مین جو حکمت تجہہ حکیم ازلی کی ہی اوس سی بندہ کو مطلع
کیا جاوی ارشاد ہوا کہ آپکی پشت شریف سی ایک ایسا در یتیم گوہر خالص پیدا ہوگا کہ جسقدر
اون نو امام مین درجات و مراتب ہونگی وہ سب فقط اوس ایک ہی ذات بابرکات مین جمع
کی جاوینگی اور نام نامی اوسکا محی الدین عبد القادر جیلانی ہوگا اور بخطاب غوث الثقلین
و غوث الاعظم سرفراز ہوگا اور قدم مبارک اوسکا کل اولیاء اللہ کی گردن مبارک پر
رکہا جاویگا اور ہماری جناب مین رتبہ محبوبیت پاویگا **غزل من مولف**
واہ اللہ میری یہہ جلال تیرا + حسن اور خوبی و جمال تیرا + کسکو حاصل ہوا ہی تیری بغیر
یہہ بزرگی و یہہ کمال تیرا + نور رو تری مہر تابان سی + رخ تابان کا ایک خال تیرا +

سرور سروران عالم ہی + جو کہ خادم ہی پامال تیرا + المدد المدد شہ گیلان + بی ہمہ سرور
شکستہ حال تیرا + **منقبت ہشتم در بیان اسباب کے کہ در عہد سعادت**
مہد آنحضرت جو کوئی نام آپکا بلا طہارت زبان پر لاتا تہا قتل
ہوجاتا تہا اور پہر بارشاد ختم المرسلین یہہ جرم معاف ہوا اور دیان
طوطی گفتار مشایخان بہجت شعار کتاب گلدستہ ربانی سی روایت کرتی ہین کہ بعہد ولایت
سید السادات عالی درجات معدن کرامات محبوب سبحانی قدس اللہ باسرارہ السامی یہہ
ارشاد جاری تہا کہ نام نامی و اسم گرامی آنحضرت کا جو یار و اغیار سی بلا طہارت جسم پاک کی
بدن زبان پر لاتا تہا فی الفور سر اوسکا تن سی جدا ہوجاتا تہا جب اسی طریق سی کئی اشخاص عام
وخاص مین سی جان بحق تسلیم ہوئی تو ایک روز جد امجد آنحضرت جناب خاتم النبیین رحمت للعالمین
صلی اللہ علیہ وسلم بعالم مشاہدہ رونق افروز ہوئی اور فرمایا کہ ای نور العین دلبند حسنین
ایسی جلال کو ترک کیجیے کہ مخلوق پروردگار نیکوکار و گنہگار سب عالم دنیا مین ہین ایسی جلال
تمہاری سی مخلوق الٰہی قتل ہوجاوی گی اور بعد ازین ایک ایسا زمانہ آنی والا ہی کہ اسم
شریف آپکی اور اپنی باپ کا لوگ بی ادبانہ زبان پر لاوین گے چہ جائی کہ اسم شریف آپکا
محبوب آپکی نی یہہ ارشاد جد امجد علیہ الصلوٰۃ والسلام کا سنکر حکم نافذ فرمایا کہ اب جو کوئی
نام ہمارا بلا طہارت زبان سی نکالی گا قتل نہو گا مگر اوسکے رزق اور نیکوئی سی بے حساب
دن تک کے برکت اوٹہائی جاوی گی نعوذ باللہ تہا غزل من مولف غوث اعظم ان شہ
والا ہمم + چرخ دین پر شمس ہی جسکا علم + جنکی تقدیری جنکا مطیع + چلتی ہی جنکی اجازت سی قلم
زندہ کردین مردہ صد سالہ کو + جوش پر آجای گر بحر کرم + رہنمای گمرہان راہ حق + پیشوای
اولیای محترم + وہ جناب محی دین سیف اللہ + جنکی بی شمشیر دشمن ہوں قلم + کون سر پہیری
اوس درگاہ سی + کون عالم جہان ہوتی ہی خم + دولت جاوید گر چاہتا ہی دل + یاد کر حب
رہی وہم دمبدم + نور ابصار جناب حیدری + قرۃ چشم نبی محترم + بندہ سرو ہی اس درگاہ کا
کمترین بندہ ہی بی دام و درم + **منقبت یازدہم در بیان بعض نصایح بمریدان**
جناب غوثیہ و بعض اوصاف آنحضرت قدس سرہ مشایخان اہل یقین